3601-کیا وہ اپنے قلیل علم کے ساتھ ہی غیر مسلمو کو دعوت دے ؟

سوال

کیا اسلام کا تھوڑا بہت علم رکھنے والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دے اورانہیں اسلام کے بنیادی ارکان کی شرح کرکے بتائے مثلا ارکان خمسہ (اللہ اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان ، نماز، روزہ ، حج زکاۃ) اورانہیں علم کے مصادر کی راہنمائی کرے ؟

یا کہ یہ عدل وانصاف نہیں کہ میں انہیں صرف اسلام کی بنیادی چیزیں بیان کرکے چھوڑدوں ؟

پسندیدہ جواب

مطلقا آپ پر کوئی حرج نہیں کہ آپ اللہ تعالی کے دین کا جتنا علم رکھتے ہیں اسے آگے پہنچائیں لیکن یہاں پر ایک شرط ہے کہ آپ کو اس میں یقین ہونا چاہیئے کہ آپ کو جتنا بھی علم ہے وہ صحیح ہے مثلا آپ نے جو اجمالی طور پر اسلام کے پانچ ارکان ذکر کیے ہیں وغیرہ ۔

اوراسی طرح ایمان کے ارکان بھی غیر مسلموں کو بتائے جائیں بلکہ ہوسکتا ہے کہ اس کی تبلیغ تو آپ پر واجب اورضروری ہو۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے ، اور یہی وہ لوگ ہیں جنھیں کامیابی نصیب ہوگی اور نجات پانے والے ہوں گے } آل عمران (104) ۔

اور صحیح بخاری میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(میری طرف سے لوگوں کو دعوت وتبلیغ کرو اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو) صحیح بخاری ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حدیث میں یہ فرمایا ہے کہ اگرچہ وہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو کا معنی یہ ہے کہ :

یعنی ایک ہی آیت تو اس لیے ہر سامع کو ان آیات ومسائل کی تبلیغ کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے جو اس کے علم میں ہیں اگرچہ وہ علم کم ہی کیوں نہ ہو ، دیکھیں بعض صحابہ کرام اپنے قبیلوں کو دعوت اسلام دینے کے لیے نکلے تو ان کے پاس بہت ہی قلیل مقدار میں علم تھا جو کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجالس میں بہت ہی کم مدت بیٹھ کر حاصل کیا ۔

لیکن ان کا وہ علم قلیل مقدار میں ہونے کے باوجود صحیح اوریقینی تھا اسی لیے اس میں برکت ہوئی اوران کے اخلاص کی وجہ سے اللہ تعالی انہیں اس نفع بھی عطا فرمایا ۔

دیکھیں طفیل بن عمر دوسی رضی اللہ تعالی عنہ مکہ مکرمہ سے اپنے قبیلہ دوس میں صرف محدود علم لے کر گئے اور پھر جب وہ دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ شریف تشریف لائے تو ان کے ساتھ دوس کے اسی (80) گھرانے تھے جو سب کے سب مسلمان ہو چکے تھے اور ان میں نبی صلی اللہ علیہ کے عظیم صحابی ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل تھے ۔

ہمارے مسلمان بھائی آپ کے علم میں یہ بات رہنی چاہیۓ کہ بعض کفار کسی چھوٹے سے سبب اور بہت ہی مختصر سی کلام سن کر ہی مسلمان ہو جاتے ہیں ، تو آپ یہ خیال نہ کریں کہ آپ کے پاس جو علم ہے وہ کم ہے اس کے ذریعہ کفار کو تبلیغ نہیں کی جا سکتی ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اپنے رب کی طرف دعوت دو بلاشبہ آپ ھدایت اور صراط مستقیم پر ہیں}. بلکہ آپ تبلیغ جاری رکھیں اور اگر کسی مسئلہ میں کوئی مشکل پیش آئے تو آپ ہماری ویب سائٹ پر تشریف لائیں ان شاء اللہ آپ کی وہ مشکل بھی حل وہ جائے گی ۔

واللہ اعلم .